3

سلسلہ اصلاحِ اُمت

گناہ

مٹا دینے والے اعمال

www.KitaboSunnat.com

امان اللہ عاصم

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

گناہ

www.KitaboSunnat.com

مٹا دینے والے اعمال

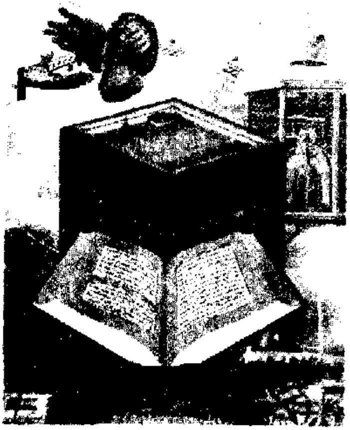

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

گناہ
مٹا دینے والے اعمال

تالیف .... امان اللہ عاصم

اشاعتِ اول .... اکتوبر 2015ء

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

• لاہور: دارالاندلس۔ مرکز القادسیہ 7230549۔ دارالسلام شوروم 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔ اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ رحمانیہ 7224228۔ مکتبہ دارالہدیٰ 7639557۔ الکریہ کیسٹ لائبریری 6365526۔
• راولپنڈی: تجلیات علمیہ کشمیری بازار 6635168۔ • اسلام آباد: المسعود اسلامک بکس 2261356۔ • فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار 631204۔
• کراچی: مکتبہ نورحرم 4966724۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7787137، مکتبہ دارالقرآن، 021-2211998 علمی کتب خانہ اردو بازار۔
• پشاور: معراج کتب خانہ 214720۔ • حیدرآباد: مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2807284

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ
مٹا دینے والے اعمال

امان اللہ عاصم

دار الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
فون: 0300-4453358

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

❀ حرف تمنا: آؤ! گناہوں کو مٹانے کی کوشش کریں! ---------- 7
❀ گناہ مٹا دینے والے اعمال ---------- 9
❀ رمضان المبارک کے روزے رکھنا ---------- 9
❀ رمضان المبارک کے روزے رکھنا ---------- 9
❀ مسنون وضو کرنا اور تحیۃ الوضو ادا کرنا ---------- 9
❀ نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا ---------- 10
❀ باجماعت نماز میں بلند آواز سے ''آمین'' کہنا ---------- 11
❀ رکوع سے اٹھ کر ''ربنا لك الحمد'' کہنا ---------- 12
❀ لیلۃ القدر میں قیام اللیل ---------- 12
❀ حج بیت اللہ کرنا ---------- 13
❀ کسی مومن کا عمر بھر دکھوں میں مبتلا رہنا ---------- 13
❀ داڑھی یا سر کے سفید بال اکھاڑنے سے اجتناب کرنا ---------- 14
❀ کثرت سے نفل نماز پڑھنا ---------- 15
❀ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا ---------- 15
❀ مسجد کی طرف پیدل آنا ---------- 16
❀ حجر اسود اور رکن یمانی کو چومنا ---------- 16
❀ بیت اللہ کا طواف کرنا ---------- 17
❀ جمعہ کے لیے غسل کرنا اور توجہ سے خطبہ سننا ---------- 17
❀ کسی جرم کے باعث حد نافذ ہو جانا ---------- 18

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جہادِ فی سبیل اللہ میں شہید ہو جانا ---------- 19
- سورج چڑھنے کے بعد دو رکعات پڑھنا ---------- 19
- مومن بھائی سے مصافحہ کرنا ---------- 20
- نمازِ تسبیح ادا کرنا ---------- 20
- بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) میں نماز پڑھنا ---------- 22
- عرفہ (۹ ذوالحجہ) کے دن روزہ رکھنا ---------- 22
- دس محرم کا روزہ رکھنا ---------- 23
- اسلام قبول کرنا ---------- 23
- دیارِ کفر و شرک سے ہجرت کرنا ---------- 24
- مرض اور دکھ میں اللہ کی حمد کرنا ---------- 24
- رات کے پچھلے پہر اللہ سے گناہوں کی معافی مانگنا ---------- 25
- اللہ کے ذکر، تسبیح اور حمد کی مجلس قائم کرنا ---------- 25
- نیک مجلس اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ---------- 26
- تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا ---------- 27
- مقروض پر نرمی کرنا ---------- 27
- بخار ہو جانا ---------- 28
- گناہ سرزد ہونے پر فوراً معافی مانگنا ---------- 28
- نمازِ پنجگانہ باقاعدگی سے ادا کرنا ---------- 29
- گناہ ہو جانے پر دو رکعات پڑھ کر معافی مانگنا ---------- 30
- حج و عمرہ کو یکے بعد دیگرے ادا کرنا ---------- 30
- مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر آنا ---------- 31
- ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا ---------- 31

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ تمنا

آؤ! گناہوں کو مٹانے کی کوشش کریں!

ہر انسان دنیا میں نقصان سے بچنا چاہتا ہے، وہ ہر کام میں منافع اور فائدہ کمانا چاہتا ہے۔ اگر یہی جذبہ دین اسلام کے لیے دلوں میں پیدا ہو جائے تو انسان معاشرے کا نیک، مہذب اعلیٰ وارفع فرد اور عوام کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ ایسے افراد یقیناً خوش نصیب ہوتے ہیں جو نہ صرف یہ کہ جذبہ رکھتے ہیں بلکہ اس کے لیے رات دن کوشاں بھی رہتے ہیں۔ ایسے ہی افراد رب کائنات کے پسندیدہ و محبوب ہیں اور حسین جنتوں کے حقدار ہیں۔ جو لوگ گناہوں کو مٹانے و ختم کرنے کا جذبہ اپنے دل میں پیدا کر لیتے ہیں وہ باقی ماندہ زندگی میں گناہوں کے ارتکاب جیسے جرم سے اپنا دامن بچا لیتے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد بھی ایسے ہی بے مثال افراد کی تیاری ہے۔

اس کتاب کو فاضل نوجوان عالم دین جناب امان اللہ عاصم ﷾ نے تالیف کیا ہے۔ امید ہے ان کا جذبہ رنگ لائے گا، لوگ گناہوں کو مٹانے اور مزید گناہوں سے بچنے کی کوشش شروع کر دیں گے۔ یوں نیک اعمال کی آباد ہونے والی دنیا میں ان کے ساتھ ساتھ ہمارا بھی حصہ شامل ہوگا۔ ان شاء اللہ، جیسا کہ امام کائنات ﷺ نے فرمایا ہے:

((اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ))

''نیک کام پر راہنمائی کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ نیک کام کرنے والے کو ملتا ہے۔''

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ سلسلہ اصلاح امت کو قبول و منظور فرما کر مؤلف کے ساتھ مجھے اور میرے والد گرامی کو اس کا اجر، درجات میں بلندی کی صورت میں عطا فرمائے۔ آمین۔ یا رب العالمین

خادم کتاب و سنت

محمد طاہر نقاش

۲۰ اکتوبر ۲۰۱۴ء لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ مٹانے دینے والے اعمال

رمضان المبارک کے روزے رکھنا

1 سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ" [1]

''جس نے رمضان المبارک کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید سے رکھے، اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔''

فائدہ:...... اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین اور عقیدہ توحید رکھنے والا شخص اپنے گناہوں کی معافی کی غرض سے اللہ کے احکامات کے مطابق روزہ رکھے اور حرام امور سے اجتناب کرتے ہوئے روزہ مکمل کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اجر عظیم سے نوازتے ہیں۔ لیکن اگر روزہ رکھ کر بھی شرک اور ممنوع اعمال کرتا رہے تو ایسے روزے کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ الٹا گناہ اور عذاب کا سبب بنتا ہے۔

مسنون وضو کرنا اور تحیۃ الوضوادا کرنا

2 سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور تین مرتبہ اپنی ہتھیلیوں پر پانی ڈال کر انہیں دھویا، پھر اپنا دائیاں ہاتھ برتن میں ڈال کر (اس میں پانی لیا) کلی کی اور ناک صاف کی۔ پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا، اور پھر تین مرتبہ ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا۔ پھر تین بار ٹخنوں تک دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

[1] صحیح البخاري: كتاب الإيمان، باب صوم رمضان احتسابا من الإيمان، حديث: ٣٨۔ صحيح مسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الترغيب في قيام رمضان، حديث: ٧٥٩۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد گرامی ہے:

”مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ“ ❶

”جو شخص میرے وضو جیسا وضو کرے پھر دو رکعات (تحیۃ الوضو) ادا کرے، جن میں اپنے آپ سے کوئی بات نہ کرے (یعنی مکمل یکسوئی سے ادا کرے) تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

❀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کرتے اور درجات بلند کرتے ہیں!!؟ صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں، اے اللہ کے رسول ضرور بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ“ ❷

”مشقت کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا۔“

فائدہ:...... مشقت میں وضو کرنے سے مراد یہ ہے کہ گرمی سردی کے لحاظ سے پانی کا مناسب حالت میں میسر نہ ہونا، اور بیماری میں وضو کرنے سے تکلیف پیدا ہونے کے باوجود وضو کرنا۔ وضو مسنون کرنا چاہیے۔ مروجہ گردن کا مسح نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

نماز کے لیے گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا

٣ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا:

”صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَ سُوقِهِ خَمْسًا وَ عِشْرِيْنَ ضِعْفًا وَ ذَالِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ

❶ صحیح البخاري: کتاب الوضوء، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا، حدیث: ۱۵۹۔

❷ صحیح مسلم: کتاب الطھارۃ، باب فضل إسباغ الوضوء علی المکارہ، حدیث: ۲۵۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ ، لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ"❶

''آدمی کی، جماعت کے ساتھ نماز اس کے گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجہ بہتر (افضل) ہے۔ اور یہ تب ہے کہ جب اس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد کی طرف نکلا، اور مسجد کی طرف صرف نماز کی ادائیگی کے لیے نکلا۔ تو وہ جتنے قدم چلتا ہے، ہر قدم کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک برائی مٹا دی جاتی ہے۔''

فائدہ:...... اس حدیث میں مسجد کی طرف پیدل چل کر آنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ اگرچہ سواری پر سوار ہو کر مسجد میں نماز کے لیے پہنچنا جائز ہے لیکن پیدل چل کر آنا بہتر اور زیادہ اجر کا باعث ہے۔

باجماعت نماز میں بلند آواز سے ''آمین'' کہنا

۴ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام (نماز میں)

''غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ''

کہے تو تم ''آمین'' کہو۔

''فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ''

''جس کی بات (آمین) فرشتوں کی بات (آمین) سے مل گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''❷

فائدہ:...... جہری نماز میں جب امام ''وَلَا الضَّالِّينَ'' کہے تو بلند آواز سے آمین کہنا امام اور مقتدیوں پر واجب ہے۔

❶ صحيح البخاري: كتاب الجماعة والإمامة، باب فضل صلاة الجماعة، حديث: ٦٤٧۔

❷ صحيح البخاري: كتاب صفة الصلاة، باب جهر الإمام بالتامين، حديث: ٧٨٠۔ صحيح مسلم: كتاب الصلاة، باب التسبيح والتحميد والتأمين، حديث: ٤١٠۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ آمین نہیں کہتے وہ حدیث مبارکہ میں مذکور اجر عظیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔

رکوع سے اٹھ کر "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہنا

5 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام (رکوع سے اٹھتے وقت) "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم: "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو،

"فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ" [1]

"جس شخص کا یہ (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل گیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

فائدہ:...... یہ اجر و ثواب تبھی ممکن ہے جب انسان باجماعت نماز ادا کرتا ہو۔ اس حدیث سے اشارہ ملتا ہے کہ (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) بلند آواز میں بھی کہا جا سکتا ہے۔

لیلۃ القدر میں قیام اللیل

6 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ" [2]

www.KitaboSunnat.com

"جس شخص نے لیلۃ القدر میں ایمان کی حالت اور ثواب کی امید کے ساتھ قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

فائدہ:...... لیلۃ القدر ماہِ رمضان کے آخری دس دنوں کی طاق راتوں (۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹) میں سے ایک رات ہے۔ جو ہر سال انہی تاریخوں میں بدل بدل کر آتی ہے۔ ان

[1] صحیح البخاري: کتاب صفة الصلاة، باب فضل اللهم ربنا لک الحمد، حدیث: ۷۹۶۔ صحیح مسلم: کتاب الصلاة، باب التسمیع والتحمید والتأمین، حدیث: ۴۰۹۔

[2] صحیح البخاري: کتاب الصوم، باب من صام رمضان ایمانا واحتسابا، حدیث: ۱۹۰۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راتوں میں زیادہ نوافل، زیادہ تلاوتِ قرآن اور ذکر و دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ البتہ ان راتوں میں رات بھر کثرت و مبالغے کے ساتھ دروس، جلسے اور تقریری اجتماعات کا اہتمام کرنا غیر مناسب عمل ہے جو اس رات کی بیداری کے اصل مقصد کو ختم کر دیتا ہے۔

حج بیت اللہ کرنا

7 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ“[1]

”جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے حج کیا، اور (دورانِ حج) کوئی فحش بات اور لغو حرکت نہ کی، تو وہ اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک) لوٹے گا جس دن اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔“

فائدہ:......صاحب حیثیت کے لیے ساری عمر میں کم از کم ایک بار حج کرنا فرض ہے۔ دوران حج ضروری ہے کہ غلطی و کوتاہی اور غیر اخلاقی امور سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ بعض لوگوں کا بیت اللہ میں پہنچ کر بھی باجماعت نماز ادا نہ کرنا اور پھر اسے اپنی بہادری سمجھنا بدترین برائی اور بدبختی ہے۔

کسی مومن کا عمر بھر دکھوں میں مبتلا رہنا

8 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ“[2]

”کوئی مومن مرد یا مومن عورت اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنے مال (معاش) کی وجہ سے آزمائش و پریشانی کا شکار رہے، حتی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے،

[1] صحيح البخاري: كتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، حديث: ١٥٢١۔

[2] سنن الترمذي: كتاب الزهد، باب ما جاء في الصبر على البلاء، حديث: ٢٣٩٩۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فوت ہو جائے) تو اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔‘‘

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ“ [1]

’’مسلمان کو جب کوئی پریشانی، بیماری، دکھ، تکلیف اور غم پہنچے، حتی کہ اگر اسے کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہ مٹا دیتے ہیں۔‘‘

فائدہ:......نعمت ملنے پر شکر اور مصیبت آنے پر صبر کرنا مومن کی شان ہے۔ تنگدستی اور مفلوک الحالی کی زندگی گزار کر بھی صبر اور اللہ کا شکر ادا کرنے والا ہی حقیقی مومن ہے اور ایسے ہی لوگوں کی فضیلت ان احادیث میں مذکور ہے۔ اس فضیلت میں دائمی مریض بھی شامل ہیں۔

داڑھی یا سر کے سفید بال اکھاڑنے سے اجتناب کرنا

9 سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ...... إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً“ [2]

’’سفید بال مت نوچا کرو، جس مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہو جائیں، قیامت کے دن یہ اس کے لیے نور و روشنی کا باعث ثابت ہوں گے۔ (ایک روایت میں ہے) اللہ تعالیٰ ایک سفید بال کے بدلے ایک نیکی عطا فرماتے ہیں اور ایک گناہ معاف کرتے ہیں۔‘‘

فائدہ:......سفید بال بزرگی و متانت کی علامت ہیں۔ اس سے معاشرے میں انسان

---

[1] صحيح البخاري: كتاب المرضى، باب ماجاء في كفارة المرضى، حديث: ۵۶۴۲۔ صحيح مسلم: كتاب البر والصلة والآداب، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض أو حزن...، حديث: ۲۵۷۳۔

[2] سنن أبي داؤد: كتاب الترجل، باب في نتف الشيب، حديث: ۴۲۰۲۔ مسند أحمد: ۱۷۹/۲، حديث: ۶۶۷۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو زیادہ عزت ملتی ہے۔ بالوں کو سفید رکھنے کی بجائے رنگنا مسنون عمل ہے۔ لیکن کالا خضاب لگانا ممنوع ہے۔ البتہ سفید بالوں کو اکھاڑنا غیر مناسب عمل ہے۔

کثرت سے نفل نماز پڑھنا

10 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

”مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً“ [1]

”جو شخص اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں اور اس کا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔“

فائدہ:...... سجدوں سے مراد نفل نماز ہے اور سجدہ شکر اور سجدہ تلاوت بھی اس میں شامل ہیں۔ زیادہ نفلی عبادت سے جنت میں نبی کریم ﷺ کا ساتھ بھی نصیب ہوگا۔ [مسلم: ۴۸۹]

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا

11 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ حُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَ رُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ“ [2]

”جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔“

فائدہ:...... نبی کریم ﷺ کا نام سن کر درود پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ بھی

[1] سنن ابن ماجة: کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في كثرة السجود، حديث: ۱۴۲۳۔ سنن النسائي: كتاب صفة الصلاة، باب ثواب من سجد لله عزوجل سجدة، حديث: ۱۱۳۹۔

[2] مسند أحمد: ۲/۱۰۲، حديث: ۸۰۶۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضروری ہے کہ درود کے الفاظ مسنون ہوں اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت شدہ ہوں۔ مصنوعی درود کا کوئی اخروی فائدہ اور اجر وثواب نہیں ہے۔ بلکہ الٹا مالک کائنات رب تعالیٰ کی ناراضی اور نیک اعمال کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔ مختلف اسلامی شعائروں اور عبادات کے ساتھ درود کا غیر مسنون اضافہ نامناسب عمل ہے۔

مسجد کی طرف پیدل آنا

12 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"حِيْنَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً"[1]

"جب آدمی اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو اس کے ایک قدم کے بدلے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک قدم کے بدلے ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔"

فائدہ:...... اگرچہ سواری پر سوار ہو کر مسجد میں آنا ممنوع نہیں ہے لیکن پیدل آنے والے کے لیے زیادہ اجر وثواب اور فضیلت ہے۔ اس طرح عیدین اور جمعہ کی ادائیگی کے لیے آنا بھی اسی میں شامل ہے۔

حجر اسود اور رکن یمانی کو چومنا

13 سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں رکنوں (حجر اسود اور رکن یمانی) پر ٹھہرا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

"إِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا"[2]

"ان دونوں (حجر اسود اور رکن یمانی) کو چھونا گناہوں کا کفارہ ہے۔"

فائدہ:...... حجر اسود جنت سے اتارا ہوا سفید پتھر ہے۔ لوگوں کی برائیوں کو مٹاتے

[1] سنن النسائي: كتاب المساجد، باب الفضل في إتيان المساجد، حديث: ٧٠٥۔

[2] سنن الترمذي: ابواب المناسک، باب استلام الرکنین، حدیث: ٩٥٩۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مٹاتے اس کا رنگ سیاہ ہوگیا۔ اگر اسے چوما نہ جاسکے تو ہاتھ لگا کر ہاتھ کو چوم لینا کافی ہے۔ اگر ایسا بھی رش کی وجہ سے ممکن نہ ہو تو اس کی طرف منہ کر کے دور سے بوسہ لے لیا جائے تو مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

بیت اللہ کا طواف کرنا

14 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف بیت اللہ کے متعلق فرماتے سنا:

”لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَ كَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً“ [1]

”کوئی شخص (طواف میں) ایک قدم رکھتا اور دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں اور ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔“

فائدہ:.....طواف میں ہر قدم کے بدلے نیکی کا اعلان ان لوگوں کے لیے باعث سعادت ہے جنہیں مطاف میں رش کی وجہ سے بڑا چکر لگانا پڑتا ہے۔ ویل چیئر پر بیٹھ کر طواف کرنے والے بھی اس اجر سے محروم نہیں رہتے۔ ان شاء اللہ

جمعہ کے لیے غسل کرنا اور توجہ سے خطبہ سننا

15 سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبٍ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى“ [2]

---

[1] سنن الترمذي: ابواب المناسك، باب استلام الركنين، حديث: 959۔

[2] صحيح البخاري: كتاب الجمعة، باب لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة، حديث: 910۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس نے جمعہ کے روز غسل کیا، اپنی استطاعت کے مطابق مکمل طہارت حاصل کی، (بالوں کو) تیل لگایا، اور خوشبو لگائی، پھر جمعہ کی نماز کے لیے چلا، دو آدمیوں کے درمیان گھسنے کی کوشش نہ کی، جتنی اس کی قسمت میں تھی اتنی نماز پڑھی۔ پھر جب امام آیا اور اس نے خطبہ شروع کیا، تو یہ شخص خاموش (توجہ سے سنتا) رہا۔ اس کے اس جمعہ سے پچھلے جمعہ کے درمیان میں ہونے والے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔"

فائدہ:......گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا بہتر ہے۔ جمعہ کے روز غسل ضرور کرنا چاہیے۔ خاموشی اور توجہ سے خطبہ سننے پر ایک روایت کے مطابق دس دن کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ [مسلم:۸۵۷]

کسی جرم کے باعث حد نافذ ہو جانا

۱۶ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَيُّمَا عَبْدٍ أَصَابَ شَيْئًا مِمَّا نَهَى اللهُ عَنْهُ ثُمَّ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ، كَفَّرَ اللهُ ذَالِكَ الذَّنْبَ عَنْهُ"[1]

"جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ تو اس کی وجہ سے اس پر حد نافذ کی گئی۔ اللہ تعالیٰ (حد کی وجہ سے) اس کا وہ جرم معاف کردیتے ہیں۔"

فائدہ:......مجرم چاہے خود پیش ہو جائے یا قانون اسے گرفت میں لے کر اس پر شرعی حد کو نافذ کرے ہر صورت میں اس کا وہ گناہ معاف ہو جائے گا۔ البتہ دیگر معاملات اپنی جگہ برقرار رہیں گے۔ (مجرم عقیدہ کے اعتبار سے مؤحد ہو، کیونکہ شرک کسی صورت میں معاف نہیں ہوتا)۔

[1] سنن الدارقطني: ۲۱۴/۳، حدیث: ۳۹۹۔ صحيح الجامع: ح، ۲۷۳۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہادِ فی سبیل اللہ میں شہید ہو جانا

17 ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے، آپ ﷺ نے اس دوران فرمایا تھا:

"فَإِذَا اسْتَشْهَدَ فَإِنَّ أَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقَعُ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ" [1]

"جب (مجاہد، میدان جنگ میں) شہید ہو جائے تو اس کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دیتے ہیں۔"

فائدہ:......اگر شہید ہونے والے کے ذمہ کسی انسان کا کوئی حق (قرض وغیرہ) ہے تو وہ حق اللہ تعالیٰ تب تک معاف نہیں کریں گے جب تک وہ انسان معاف نہ کر دے۔ بلکہ بہتر ہے کہ ورثائ قرض ادا کر دیں۔ اپنی موت کی دعا کرنا ممنوع ہے جبکہ شہادت کی موت کی تمنا رکھنا مسنون اور اجرو ثواب کا باعث عمل ہے۔ شہادت کی موت کی تمنا اور دعا کرنا نبی کریم ﷺ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔

سورج چڑھنے کے بعد دو رکعات پڑھنا

18 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر فرمایا تھا:

"مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ فَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ" [2]

"جس نے سورج کے بلند ہونے کے وقت مکمل، بہترین وضو کر کے دو رکعات

[1] المعجم الكبير، للطبراني: ٢/٢٨٩، حديث: ٢٢٠٣۔

[2] مسند أحمد: ١/١٩، حديث: ١٢١، صحيح لغيره۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز ادا کی، اس کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے جیسے اس کی ماں نے اسے (معصوم گناہوں سے پاک) جنا تھا۔"

فائدہ:......دن کا آغاز اللہ کے ذکر اور نماز سے ہو تو سارا دن پرسکون اور بابرکت گزرتا ہے۔ اور انسان پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے اشراق کی نماز ادا کرنا مسنون اور فضیلت والا عمل ہے۔ اس کی دو سے لے کر آٹھ رکعات تک پڑھی جاسکتی ہیں۔ البتہ جب سورج ابھی مکمل طور پر طلوع نہ ہوا ہو، اس وقت کوئی بھی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

مومن بھائی سے مصافحہ کرنا

19 سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ أَخَذَ بِيَدِهِ فَصَافَحَهُ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا كَمَا يَتَنَاثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ" [1]

"مومن جب کسی مومن سے (صرف اللہ کی رضا کے لیے) ملتا ہے تو اسے سلام کہتا اور اس کا ہاتھ تھام کر مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح درخت کے سوکھے پتے جھڑ جاتے ہیں۔" (سبحان اللہ)

فائدہ:......مصافحہ کرنے سے نفرت اور بغض ختم ہوتا ہے۔ معجم کبیر میں ہے کہ مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (حدیث:٦١٥٠)

نماز تسبیح ادا کرنا

20 سیدنا عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے میرے چچا جان! کیا میں آپ کو ایک ہدیہ نہ دوں؟ عطیہ اور تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس باتیں نہ سکھاؤں کہ آپ جب ان پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے،

[1] المعجم الأوسط، للطبراني: ۱/۸۴، حدیث: ۲۴۵۔ صحیح الترغیب والترھیب، للألباني: حدیث: ۲۷۲۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرانے، نئے، سہواً سرزد ہوئے، عملاً کیے ہوئے، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ معاف کر دیں گے۔ وہ دس باتیں یہ ہیں:

آپ چار رکعات اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک دیگر سورت پڑھیں۔ جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں، تو قیام ہی کی حالت میں پندرہ بار یہ تسبیح پڑھیں:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ"

پھر رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور (کھڑے ہو کر) یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور سجدے میں بھی یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدے سے اٹھیں اور یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں اور اس میں بھی یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سر اٹھائیں اور یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت میں کل پچھتر (۷۵) تسبیحات ہوں گی۔

آپ چاروں رکعات میں اسی طرح کریں۔ اگر ہمت ہو تو ہر روز اس طرح نماز پڑھیں۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر ہفتے میں ایک بار پڑھیں۔ اگر ہر ہفتے میں نہ پڑھ سکیں تو ہر مہینے میں ایک بار پڑھ لیں۔ اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک بار پڑھ لیں، اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکیں تو ساری زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔ [1]

فائدہ:...... اگرچہ عام نوافل کی طرح نمازِ تسبیح کی جماعت کروائی جا سکتی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ بغیر جماعت کے پڑھی جائے۔ اسے صرف رمضان المبارک، یا جمعہ کے دن کے ساتھ خاص کرنا مناسب نہیں، عام مہینوں اور عام دنوں میں بھی ادا کرنی چاہیے۔ دن کے کسی بھی جائز وقت میں ادا کی جا سکتی ہے۔ اور اس کی ادائیگی (نفل ہونے کی وجہ سے) گھر میں زیادہ بہتر ہے۔ آج کل خواتین جس انداز سے نمازِ تسبیح ادا کرنے کے لیے اجتماع کا اہتمام کرتی ہیں۔ یہ انداز غیر مناسب ہے۔

[1] سنن أبي داؤد: كتاب التطوع، باب صلاة التسبيح، حديث: ١٢٩٧۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) میں نماز پڑھنا

21 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب سیدنا سلیمان علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں: (۱) ایسا فیصلہ جو اللہ کے فیصلے کے مطابق ہو (یعنی اجتہادی غلطی سے پاک ہو)۔ (۲) ایسی حکمرانی جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے۔ اور (تیسری بات یہ کہ)

”أَنْ لَّا يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ، لَا يُرِيْدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيْهِ، إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ“ ❶

”جو انسان بیت المقدس میں نماز ادا کرنے کی نیت سے آئے اسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دیا جائے جس طرح اس دن (پاک) تھا جب اسے اس کی ماں نے جنم دیا۔“

فائدہ:...... بیت المقدس (مسجد اقصیٰ) مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ دنیا میں کسی بھی جگہ کی طرف سفر کر کے جانا ثواب نہیں ماسوائے، بیت اللہ، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے۔ ان تینوں مقامات پر نماز ادا کرنے کا ثواب دیگر مساجد سے زیادہ ہے۔

عرفہ (۹ ذوالحجہ) کے دن روزہ رکھنا

22 سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے یومِ عرفہ (۹ ذوالحجہ) کے روزے کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

”يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ“ ❷

”ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔“

فائدہ:...... جو لوگ حج کرنے جائیں وہ عرفہ کا روزہ نہیں رکھیں گے۔ یوم عرفہ کا تعین

---

❶ سنن ابن ماجة: كتاب إقامة الصلاة والسنن فيها، باب ما جاء في الصلاة في مسجد بيت المقدس، حديث: ۱۴۰۸۔

❷ صحيح مسلم: كتاب الصيام، باب استحباب ثلاثة أيام من كل شهر وصوم يوم عرفة وعاشوراء، حديث: ۱۱۶۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند کے مطابق ہوگا، جس دن آپ کے علاقے میں ۹ ذوالحجہ ہوگی اسی دن روزہ رکھیں۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ جس دن مکہ مکرمہ میں یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) ہو اس دن روزہ رکھنا چاہیے، یہ بات بالکل غلط ہے۔

دس محرم کا روزہ رکھنا

۲۳ سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عاشوراء (۱۰ محرم) کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ" ❶

"ایک سال گزشتہ کے گناہ مٹاتا ہے۔"

فائدہ: ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۹ محرم کا بھی روزہ رکھنے کی خواہش ظاہر کی لیکن زندگی نے مہلت نہ دی۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ ۹ اور ۱۰ محرم (۲ دن) کا روزہ رکھا جائے۔ ۱۰ محرم کا روزہ چھوڑا نہیں جائے گا کیونکہ وہ بنیاد ہے۔

اسلام قبول کرنا

۲۴ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ" ❷

"کیا تم نہیں جانتے کہ اسلام قبول کرنا سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

فائدہ: ...... یہ حکم بالخصوص ان لوگوں کے لیے ہے جو ابھی تک مسلمان نہ ہوئے ہوں لیکن عمومی طور پر اس حدیث کا اطلاق تمام مسلمانوں پر ہوتا ہے، کہ اسلام کی پیروی کرنا گناہوں کی بخشش کی ضمانت ہے۔

---

❶ صحیح مسلم: کتاب الصیام، باب استحباب ثلاثة أيام من كل شهر وصوم يوم عرفة وعاشوراء، حدیث: ۱۱۶۲۔

❷ صحیح مسلم: کتاب الإیمان، باب کون الإسلام یهدم ما کان قبله وکذا الهجرة، حدیث: ۱۲۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیارِ کفر وشرک سے ہجرت کرنا

۲۵ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا"[1]

"ہجرت کرنا سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

فائدہ:......اگر کسی بستی میں اہل اسلام کو اسلام کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں کسی شدید معاشرتی رکاوٹ کا سامنا ہو یا کافرانہ حکومت کا ظلم و جبر مسلط ہو، تو وہ لوگ وہاں سے ہجرت کر کے پرسکون علاقے میں چلے جائیں جہاں بلا روک وٹوک اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزار سکیں۔ تو اللہ سے امید رکھنی چاہیے کہ اللہ ان کے سابقہ گناہ بھی معاف کر دیں گے۔

مرض اور دکھ میں اللہ کی حمد بیان کرنا

۲۶ سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِي عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ، فَإِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ الْيَوْمَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا"[2]

"جب میں اپنے مومن بندوں میں سے کسی کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ اس ابتلا میں بھی میری حمد بیان کرتا ہے تو وہ صبح جب اپنے بستر سے اٹھتا ہے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہوتا ہے جیسے آج ہی اسے اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔"

فائدہ:......عموماً ہر مرض رات کے لمحات میں شدید محسوس ہوتا ہے۔ مذکورہ روایت میں

[1] صحیح مسلم: کتاب الإیمان، باب کون الإسلام یہدم ما کان قبلہ وکذا الہجرۃ، حدیث: ۱۲۱۔

[2] صحیح الترغیب والترہیب، للالبانی: حدیث: ۳۴۲۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی کیفیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ رات بھر مرض کو اللہ تعالیٰ کا شکوہ کیے بغیر برداشت کرنا کامل صبر کی علامت ہے۔

رات کے پچھلے پہر اللہ سے گناہوں کی معافی مانگنا

۲۷ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، يَقُوْلُ مَنْ يَدْعُوْنِي فَأَسْتَجِيْبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهِ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَلَهُ" [1]

"جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر آ کر فرماتے ہیں: ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں۔ ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے میں اسے عطا کروں۔ جو مجھ سے معافی مانگے میں اسے معاف کر دوں۔"

فائدہ:......اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر تشریف لاتے ہیں، اس بات پر ہمیں ایمان رکھنا چاہیے اللہ کے آنے کی کیفیت پر بحث نہیں کرنی چاہیے۔ رات کا پچھلا پہر بہت برکت و سعادت والا ہوتا ہے۔

اللہ کے ذکر، تسبیح اور حمد کی مجلس قائم کرنا

۲۸ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین پر اہل ذکر کی مجالس تلاش کرتے ہیں۔ جب انہیں کوئی مجلس مل جاتی ہے تو اس کو آسمان دنیا تک اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں کہ میرے بندے کیا کر رہے تھے؟ فرشتے کہتے ہیں کہ یا اللہ! وہ آپ کی تسبیح، تکبیر، حمد اور تمجید بیان کر رہے تھے، اور وہ تجھ سے جنت کا سوال کر رہے تھے، اور جہنم

[1] صحیح البخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء نصف اللیل، حدیث: ۶۳۲۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پناہ مانگ رہے تھے۔ (یہ سن کر) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ" ❶

"تم گواہ رہو! میں نے انہیں معاف کر دیا"

فائدہ:......دورِ حاضر میں میوزک کے آلات کے ساتھ گانوں اور قوالیوں کی طرز پر ذکر کی محفلوں کا جو انداز ہے یہ سراسر غلط اور نامناسب ہے۔ حلقہ بنا کر یک زبان کسی ورد کو بلند آواز سے دہرانا شرعی طور پر نامناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا ذکر باادب اور احسن طریقے سے کرنے کی توفیق دے۔ ذکر سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکام بیان کرنا اور سننا ہے۔ اسی طرح اس روایت کے مطابق سزا و جزا کا بیان کرنا بھی ذکر ہی کہلاتا ہے۔

نیک مجلس اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا

۲۹ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فرشتے زمین پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے بارے اللہ تعالیٰ کو بتاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے فرماتے ہیں: "تم گواہ رہو! میں نے انہیں معاف کر دیا" فرشتے کہتے ہیں: یا اللہ ایک آدمی ایسا بھی تھا جو ذکر اور تسبیح کرنے نہیں آیا تھا، کسی اور کام سے آیا تھا، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ" ❷

"جو ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا وہ بھی مغفرت سے محروم نہیں رہے گا۔"

فائدہ:......جس طرح خوشبو بیچنے والے کے پاس بیٹھنے سے دل و دماغ تک خوشبو ہی پہنچے گی۔ اسی طرح نیک لوگوں کے ساتھ بیٹھنے والا ہر وقت اچھائیاں اور بخشش حاصل کرتا ہے۔ اس حدیث میں اللہ کی رحمت کی بے کراں وسعت کا بیان ہے۔

❶ صحیح البخاری: کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، حدیث: ۶۴۰۸ (حدیث اختصار کے ساتھ بیان کی ہے۔)

❷ صحیح البخاری: کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، حدیث: ۶۴۰۸ (حدیث اختصار کے ساتھ بیان کی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا

30 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

”بَیْنَمَا رَجُلٌ یَمْشِي بِطَرِیْقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ فَغَفَرَ لَهُ“ [1]

”ایک آدمی راستے سے گزر رہا تھا کہ اس نے کانٹے دار ٹہنی راستے میں پڑی ہوئی دیکھی، اس نے اسے اٹھالیا۔ (رستے سے ہٹا دیا) تو اللہ کریم نے اس کا یہ عمل پسند کر کے اسے معاف کر دیا۔“

فائدہ:...... یہ حدیث ناجائز تجاوزات کے ذریعے راہ گیروں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

مقروض پر نرمی کرنا

31 سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَاتَ رَجُلٌ فَقِیْلَ لَهُ (مَا كُنْتَ تَقُوْلُ) قَالَ كُنْتُ أُبَایِعُ النَّاسَ فَأَتَجَوَّزُ عَنِ الْمُوْسِرِ وَأُخَفِّفُ عَنِ الْمُعْسِرِ، فَغَفَرَ لَهُ“ [2]

”ایک آدمی فوت ہوگیا، اس سے پوچھا گیا (تمھارے پاس کوئی نیکی ہے؟) اس نے کہا: میں لوگوں سے خرید و فروخت کا کاروبار کرتا تھا (جب کسی کے ذمہ میرا قرض چڑھ جاتا تو) میں مالداروں کو تو مہلت دیتا جبکہ تنگدست لوگوں کو قرض معاف ہی کر دیا کرتا تھا۔ اس کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوئے قرض معاف کر دینے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس بندے کو معاف کر دیا۔“

فائدہ:...... اگر اللہ سے رحمت اور بخشش کی توقع و امید رکھتے ہو تو خود بھی معاف کرنا

---

1. صحیح البخاري: كتاب المظالم، باب من أخذ الغصن وما يؤذي الناس في الطريق، حديث: ۲۴۷۲۔
2. صحیح البخاري: كتاب الاستقراض، باب حسن التقاضی، حديث: ۲۳۹۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رحم کرنا سیکھو، اللہ کی رحمتیں تمہیں بھی ڈھانپ لیں گی۔

بخار ہو جانا

26 سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام السائب کے ہاں تشریف لے گئے۔ وہ کانپ رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ام السائب! کیا ہوا؟ تم اس قدر کیوں کانپ رہی ہو؟ انہوں نے بتایا: اے اللہ کے رسول! مجھے بخار ہے، اللہ اس بخار کا برا کرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ" ❶

"بخار کو برا مت کہو، یہ اولادِ آدم کے گناہ اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی گندگی کو ختم کر دیتی ہے۔"

فائدہ:......اس حدیث کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ انسان بخار کا علاج نہ کروائے۔ بلکہ علاج کرنا اور کروانا سنت نبوی ہے۔ لیکن بخار کو اللہ کا شکوہ کیے بغیر برداشت کرنا ثواب کا باعث ہے۔

گناہ سرزد ہونے پر فوراً معافی مانگنا

27 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے اور پھر اللہ سے دعا کرتا ہے کہ یا اللہ مجھے معاف کر دو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے سے گناہ سرزد ہو گیا، لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کا رب اس کا گناہ و بخش سکتا ہے، اور اس پر سزا بھی دے سکتا ہے۔ پھر وہ بندہ کسی وقت گناہ کر بیٹھتا ہے تو اللہ سے معافی مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کر سکتا ہے اور اس پر سزا بھی دے سکتا ہے۔ وہ بندہ پھر (تیسری دفعہ)

❶ صحیح مسلم: کتاب البر والصلۃ والآداب، باب ثواب المؤمن فیما یصیبہ من مرض، حدیث: ۲۵۷۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ کر بیٹھتا ہے اور پھر کہتا ہے: یا اللہ! مجھے معاف کر دے!! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کو معلوم ہے کہ میرا رب مجھے معاف بھی کر سکتا ہے اور گناہ کی سزا بھی دے سکتا ہے۔ (تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:)

"إِعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ"[1]

"تم جو بھی عمل کرو (مگر پھر مجھ سے سچے دل سے معافی مانگ لو تو) میں تمھیں معاف کر دوں گا۔"

فائدہ:......گناہ ہو جانا انسان کا فطری معاملہ اور بشری تقاضا ہے۔ لیکن گناہ پر اڑے رہنا، توبہ نہ کرنا، گناہ کو معمولی سمجھنا یا گناہ کو معمول بنا لینا بہر صورت حرام ہے۔ اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ زندگی میں ایک گناہ اگر متعدد مرتبہ سرزد ہو جائے تو سچے دل سے معافی مانگنے پر اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے لیکن اگر کوئی معمول بنا لے اور رسمی معافی بھی مانگے ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرتا بلکہ اس کی پکڑ کرتا ہے۔ اس کا چھوٹا گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔

نمازِ پنجگانہ باقاعدگی سے ادا کرنا

24 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے سے نہر گزرتی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہائے تو کیا اس کے بدن پر میل کچیل رہ جائے گی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: نہیں، کوئی میل باقی نہیں رہے گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فَذَالِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهَا الْخَطَايَا"[2]

"یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہ مٹاتا ہے۔"

فائدہ:......فرض نمازوں کی ادائیگی واحد عمل ہے جو بلوغت سے قبل ہی انسان پر لاگو ہو جاتا ہے۔ اس عمل پر ہمیشگی اور نمازوں کی بروقت مکمل ادائیگی ہی انسان کے لیے آخرت

[1] صحیح مسلم: کتاب التوبۃ، باب قبول التوبۃ من الذنوب وإن تکررت الذنوب والتوبۃ، حدیث: ۲۷۵۸۔

[2] صحیح البخاری: کتاب مواقیت الصلاۃ، باب الصلوات الخمس کفارۃ، حدیث: ۵۲۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ذریعہ نجات ہوگا۔

گناہ ہو جانے پر دو رکعات پڑھ کر معافی مانگنا

۳۵ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ" [1]

"کسی انسان سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو (اسے چاہیے) اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتے ہیں۔"

فائدہ:...... گناہ سے شرمندہ ہو کر آئندہ نہ کرنے کا وعدہ کر کے اللہ سے معافی مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے ہیں۔ لیکن اگر اس کے ساتھ دو رکعت نفل بھی ادا کر لیے جائیں تو یہ سونے پر سہاگہ اور نور علی نور ہے۔

حج و عمرہ کو یکے بعد دیگرے ادا کرنا

۳۶ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

"تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ" [2]

"حج اور عمرہ یکے بعد دیگرے ادا کرو، یقیناً ان کو (ایک دوسرے کے پیچھے) ادا کرنا غربت اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی گندگی (زنگ وغیرہ) کو ختم کر دیتی ہے۔"

فائدہ:...... حج اور عمرہ الگ الگ ادا کرنا زیادہ بہتر ہے۔ مالی، جسمانی اور سفری استطاعت

---

[1] سنن ابن ماجة: كتاب الصلاة والسنن فيها، باب ما جاء في أن الصلاة كفارة، حديث: ۱۳۹۵۔

[2] سنن ابن ماجة: كتاب المناسك، باب فضل الحج والعمرة، حديث: ۲۸۸۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو تو حج وعمرہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بہت سے بدبخت ایسے ہیں جو لاکھوں روپے سیر وتفریح پر تو خرچ کر دیتے ہیں لیکن حج وعمرہ کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ (أَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ)

مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر آنا

۳۷ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کرتے اور درجات بلند کرتے ہیں۔ صحابہ نے کہا: جی ہاں، اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"كَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ"[1] "مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر آنا"

فائدہ:...... جو لوگ مساجد سے دور گھر ہونے کی وجہ سے مسجد میں آنے میں دقت محسوس کرتے ہیں، ان کے لیے اس حدیث میں عظیم الشان سعادت کا ذکر ہے۔ وہ جتنے قدم زیادہ چلیں گے اتنا اجر زیادہ پائیں گے۔

ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا

۳۸ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف کرتے اور درجات بلند کرتے ہیں۔ صحابہ نے کہا: جی ہاں، اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ"[2] "ایک نماز پڑھنے کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا"

فائدہ:...... اس حدیث سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہر دم اگلی نماز کو بھی بروقت ادا کرنے کی فکر رکھنا بڑی فضیلت کا عمل ہے۔ ایسی فکر رکھنے والوں کو عرش کا سایہ بھی نصیب ہوگا۔ [بخاری: ٦٦٠]

---

[1] صحیح مسلم: کتاب الطهارة، باب فضل إسباغ الوضوء على المكاره، حديث: ۲۵۱۔

[2] صحیح مسلم: کتاب الطهارة، باب فضل إسباغ الوضوء على المكاره، حديث: ۲۵۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے آقا علیہ السلام کے تمام طبی ارشادات اور تجویز کردہ علاج و رہنمائی کو اس کتاب میں ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔

آپ پڑھیں مختلف مہلک و جان لیوا بیماریوں کا کامیاب علاج کریں اور شفاء پائیں۔ یوں آپ کا یہ عمل ”سنت کے مطابق علاج...... شفاء کے ساتھ ثواب...... ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سلسلہ
اصلاحِ اُمّت
کے تحت
مؤلف کی دیگر دل پذیر
مطبوعات

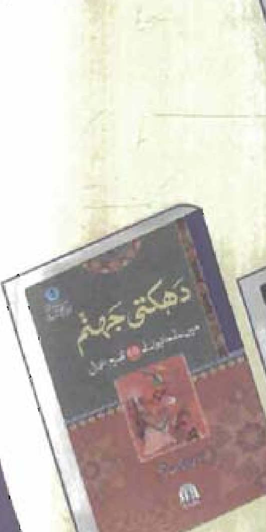

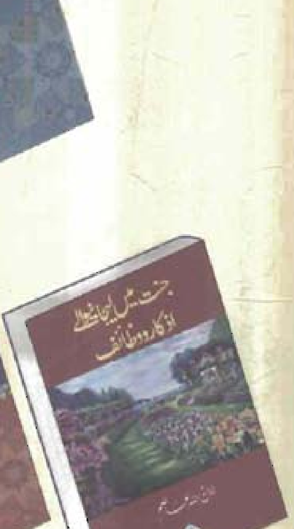

صلاح اُمّت کیلئے مفت تقسیم کریں اور اللہ کریم سے اجر و ثواب کے خزانے حاصل کریں

DARULIBLAGH
دارالابلاغ
کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ